

عورت کا اپنے مخصوص دنوں میں محفل میلاد میں شرکت کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عورت مخصوص دنوں یا ماہواری کی حالت میں میلاد شریف کی محفل میں شرکت کر سکتی ہے؟

جواب

جی ہاں! جس طرح دیگر خواتین کے لیے میلاد پاک کی محفل میں شرکت کرنا، جائز ہے، اسی طرح ماہواری والی عورت کے لیے بھی ایسی محفل میں شرکت کرنا، جائز ہے اور محفل میں قرآن پاک کے علاوہ دیگر ذکر و آذکار اور درود پاک بھی پڑھ سکتی ہے، البتہ بہتر ہے کہ وضو یا کلی کر کے اس محفل میں شرکت کرے۔ نیز خواتین کے لیے محفل میلاد منعقد کرنے کے لیے دیگر بھی چند شرائط ہیں، جن کا لحاظ رکھنا ضروری ہے، مثلاً: میلاد پاک کی محفل گھر کی چار دیواری کے اندر صرف خواتین کے لیے منعقد ہو، تمام خواتین باپردہ ہوں، وہاں کوئی غیر محرم مرد موجود نہ ہو، فتنے کا اندیشہ نہ ہو اور کسی غیر شرعی امر کا ارتکاب بھی نہ کیا جائے، نیز نعت، درود و سلام یا دیگر کلام اس انداز سے نہ پڑھا جائے کہ غیر محرم مردوں تک آواز پہنچے یا فتنے کا اندیشہ ہو، تو ان تمام شرائط کا لحاظ رکھتے ہوئے خواتین محفل میلاد میں شرکت کر سکتی ہیں خواہ کسی خاتون کے مخصوص ایام چل رہے ہوں، البتہ ایسی خاتون کے لیے بہتر ہے کہ وضو یا کلی کر لے، لیکن اگر اس کے بغیر بھی شرکت کر لیتی ہے تو گناہ نہیں ہے۔

صحیح بخاری کی روایت ہے: ”عن منصور بن صفیة، أن أمه، حدثته أن عائشة حدثتها أن النبي صلى الله عليه وسلم: «كان يتكئ في حجري وأنا حائض، ثم يقرأ القرآن“ ترجمہ: منصور بن صفیہ سے روایت ہے کہ ان کی والدہ نے انہیں بیان کیا، اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حالت حیض میں میری گود پر تکیہ لگا کر تشریف فرما ہوتے، پھر قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تھے۔ (صحیح بخاری، جلد 01، صفحہ 67، رقم الحدیث: 297، دار طوق النجاة) مرقاة المفاتیح میں ہے: ”(وأنا حائض، ثم يقرأ القرآن): فيه دلالة على أن الحائض طاهرة حسان نجسة حكما“ ترجمہ: (اور میں حیض کی حالت میں ہوتی، پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قرآن کریم کی تلاوت فرماتے۔) اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ حیض والی عورت حسی اعتبار سے پاک ہوتی ہے، البتہ حکمی اعتبار سے ناپاک ہوتی ہے۔ (مرقاة المفاتیح، جلد 02، صفحہ 494، دار الفکر، بیروت)

در مختار میں علامہ علاء الدین حصکفی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”لابأس لحائض وجنب بقراءة أدعية ومسها وحملها وذكركم الله تعالى، وتسبيح“ ترجمہ: حائضہ عورت اور جنبی شخص کے لئے دُعا نپا کر کے، اللہ کا ذکر کرنے، تسبیح پڑھنے، انہیں ہاتھ لگانے اور اٹھانے میں کوئی حرج نہیں۔ (در مختار، جلد 01، کتاب الطہارۃ، باب الحيض، صفحہ 646، دار الحدیث، القاہرہ)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”قرآن مجید کے علاوہ اور تمام اذکار کلمہ شریف، درود شریف وغیرہ پڑھنا بلا کراہت جائز بلکہ مستحب ہے اور ان چیزوں کو وضو یا کُلی کر کے پڑھنا بہتر اور ویسے ہی پڑھ لیا جب بھی حرج نہیں اور ان کے چھونے میں بھی حرج نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 02، ص 379، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہلسنت مجددین و ملت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”عورت کا خوش الحانی سے بآواز ایسا پڑھنا کہ نامحرموں کو اس کے نغمہ کی آواز جائے، حرام ہے۔ نوازل امام فقیہ ابواللیث میں ہے: ”نغمة المرأة عورة“ یعنی عورت کا خوش آواز کر کے کچھ پڑھنا عورت یعنی محلِ ستر ہے۔ کافی امام ابوالبرکات نسفی میں ہے: ”لاتلبي جهرًا لان صوتها عورة“ یعنی عورت بلند آواز سے تبلیہ نہ پڑھے، اس لیے کہ اس کی آواز قابلِ ستر ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 22، صفحہ 242، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-5408

تاریخ اجراء: 15 ربیع الاول 1448ھ / 29 اگست 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net